قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا الاٰیۃ

جلد پنجم

الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ

یعنی

ملفوظات حکیم الامۃ

حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

تزیین عنوانات

جناب محمد اقبال قریشی صاحب مدظلہم

ناشر

ادارہ تالیفات اشرفیہ

ریلوے روڈ، ملتان، پوسٹ بکس ۲۳۰

بھی بہت سی باتیں اسی قسم کی ہوتی تھیں - ایک مرتبہ فرمایا کہ جب ہم مرجائیں گے اور جنت میں جائیں گے
اور حوریں ہمارے پاس آئیں گی تو ہم ان سے کہیں گے کہ بی اگر قرآن شریف پڑھکر سناؤ تو ہمارے
پاس بیٹھو ورنہ اپنا کام کرو - آپکو قرآن شریف سے عشق کی کیفیت تھی - ایک مرتبہ فرمایا کہ ہم ایک دفعہ
بیمار ہو گئے ہمکو مرنے سے بہت ڈر لگتا ہے ہمنے خواب میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا انہوں نے
ہمکو اپنے سینے سے چمٹا لیا ہم اچھے ہو گئے - ایک واقعہ حضرت نے فرمایا کہ یہاں ایک جذامی یہاں آیا
لوگوں نے اس سے نفرت کی ہمنے اسکو اپنے ساتھ کھانا کھلایا وہ اچھا ہو گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم
نے بھی ایک جذامی کو اپنے ساتھ کھانا کھلایا تھا ہمنے اسپر عمل کیا وہ اس عمل بالسنۃ کی برکت سے اچھا
ہوا یہ نہیں فرمایا کہ میری برکت سے اچھا ہو گیا اور عجیب بات ہے کہ حضرت پر جذب کی کیفیت غالب
تھی مگر اسپر یہ بھی ہوش کہ ہر بات میں حدود کی رعایت اور علوم کا ظہور کیا ٹھکانا ہے اس اتباع سنت
کا - کہاں ہیں وہ معترض جو بزرگوں پر خلاف سنت کا الزام لگاتے اور اعتراضات کرتے ہیں - ایک شخص
کو حاضرین میں سے حضرت کے متعلق وسوسہ ہوا کہ حضرت کے پاس کوئی عمل تسخیر کا ہوگا جسکی وجہ سے
حضرت نے فرمایا کہ تسخیر تو ایسی چیز ہے کہ اس سے نسبت باطنی سلب
ہو جاتی ہے کیسی عجیب اور کام کی بات فرمائی - ایک مرتبہ ایک سائل نے عرض کیا کہ حضرت یہ جو مفقود الخبر
کے متعلق امام صاحب کا مسئلہ ہے اسمیں تو بڑا حرج ہے - فرمایا کہ ہاں بڑا حرج ہے اور جہاد کا مسئلہ
بھی تو قرآن شریف میں ہے اسمیں اس سے زیادہ حرج ہے اسکو بھی قرآن شریف سے نکالدو -